عادل یزدانی

طالبان باقی افغان باقی......

فضائی برتری کے زعمِ باطل میں
قیامت ڈھانے والے نے پہاڑوں پر
قیامت ڈھا تو دی تھی
سرِ محشر پہ اَب خود بھی کھڑا ہے
لرزتا، کانپتا ہے
شکار اَب ہو چکا ذہنی تناؤ کا
وہ اِک غولِ بیابانی
وہ لشکر زر پرستوں کا
بھروسہ تھا جسے اپنے خزانوں پر
قیامت کے نشانوں پر
کئی ایماں فروشوں کی زبانوں پر
اُسے تازہ کمک درکار ہے دیکھو
(بالفاظِ دگر اُس کی ہزیمت کے سبھی آثار ظاہر ہیں)
کرائے کے نئے قاتل اُسے مطلوب ہیں دیکھو
مگر اَب آتشِ نمرود میں اُترے تو کون اُترے
کہ یہ گلزار ہوتی ہے
سدا پیغمبرانِ دین وایماں پر
ہمیشہ طالبانِ نامِ یزداں پر

☆☆☆